کشمیری عوام کی تحریک آزادی سے بے وفائی پر مبنی ہو اور محض وقتی مفادات کے حصول کو سب کچھ سمجھ کر کیا گیا ہو۔ نیز کشمیری عوام بھی اپنی جدوجہد کو بے ثمر ہوتا نہیں دیکھ سکتے اور نہ وہ اپنے شہیدوں کے لہو سے غداری کے لیے تیار ہیں۔ ان کی جدوجہد بہرحال جاری رہے گی۔ اس لیے پاکستانی حکمرانوں کو ہمارا مشورہ ہے کہ سراب کی تلاش میں وقت ضائع نہ کریں اور اصل حقائق کی روشنی میں مسائل کے حل کے لیے کوششیں جاری رکھیں۔ سب سے زیادہ اپنی قومی یک جہتی کی فکر کریں اور وسائل کے صحیح استعمال کے ذریعے وہ قوت حاصل کریں جس کے بغیر ہم نہ اپنی آزادی کو محفوظ رکھ سکتے ہیں اور نہ اپنے مظلوم بھائیوں کے لیے حق وانصاف کے حصول کو ممکن بنا سکتے ہیں، اس لیے کہ ع

ہے جرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات

---

(کتابچہ دستیاب ہے، قیمت: ۵ روپے، سیکڑہ پر رعایت۔ منشورات، منصورہ، لاہور)

## عبدالکریم عابد: قصہ نصف صدی کا

عبدالکریم عابد ہمارے درمیان نہیں رہے! ۲۳ مئی ۲۰۰۵ء کو وہاں چلے گئے جہاں ہم سب کو چلے جانا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

ان کی کمی وہ لوگ خاص طور پر شدت سے محسوس کریں گے جو سیاسی اور معاشرتی حالات پر ان کے تجزیے پڑھ کے فکروعمل کے لیے توانائی حاصل کرتے تھے۔ مہمات مسائل کو وہ اپنے گہرے مطالعے اور نظر زندگی کے تجربات اور اظہار بیان پر قدرت کی وجہ سے سادہ الفاظ میں عام فہم انداز سے حل کر دیتے تھے۔ معاشرتی مسائل پر ان کی آج کل کی تحریروں کو ان کا آخری پیغام سمجھنا چاہیے۔

عبدالکریم عابد اپنی زندگی کے ہر سانس کے لیے اپنے مرض سے لڑتے رہے۔ اللہ نے انھیں جو مہلت عمل دی تھی وہ انھوں نے اس کی رضا کے لیے آخری سانس تک استعمال کی۔ ان کا حقیقی مقام آنے والا وقت متعین کرے گا۔

آیئے ہم دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی لغزشوں سے درگزر کرے، ان کی مغفرت فرمائے، ان کی خدمات کو قبول کرے، ان سے راضی ہو جائے، اپنے قرب میں جگہ دے اور خوب اچھی میزبانی کرے۔ آمین! (ادارہ)